49032-احرام کی حالت میں کسی دوسرے کا دل رکھنے کے لیے خوشبو قبول کرلی

سوال

اگر کسی شخص کو علم ہو کہ احرام کی حالت میں خوشبو کا استعمال جائز نہیں لیکن اس کے باوجود وہ کسی دوسرے سے خوشبو قبول کرلے تو اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

محرم شخص کے لیے
بدن یا لباس میں خوشبو استعال کرنا جائز نہیں :

بدن میں استعمال نہ کرنے کرنے کی
دلیل احرام کی حالت میں مرنے والے شخص کے بارہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
یہ فرمان ہے :

"اسے پانی اور بیری کے ساتھ غسل دو،
اور اسے دو کپڑوں میں کفن پہناؤ اور اسے حنوط نہ لگاؤ، کیونکہ اللہ تعالی اسے روز
قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھائے گا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1265) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1206)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان "
ولا تخنطوہ "کا معنی یہ ہے کہ : اسے حنوط یہ لگاؤ، اور حنوط مخلوط خوشبو کو کہتے
ہیں جو خاص کر میت کے لیے تیار کی جاتی ہے، اور کوئی دوسرا استعمال نہیں کرتا.

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے :

"اور اسے خوشبو نہ لگاؤ"

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس میت کو حنوط لگانے سے منع کردیا جو کہ خوشبو ہے، جیسا کہ مسلم کی روایت میں اس
کی وضاحت ہے حالانکہ میت کے غسل اور کفن میں خوشبو رکھنا مستحب ہے، اور نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی علت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ : یہ روز قیامت تلبیہ

کہتے ہوئے اٹھے گا، یعنی اس کی موت کی بنا پر اس کا احرام باطل نہیں ہوا جو کہ اس کی
دلیل ہے کہ محرم شخص کو خوشبو لگانا حرام ہے، اور علماء کرام کا اس پر اجماع ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(اہل علم کا اجماع ہے کہ محرم شخص
کو خوشبو لگانی ممنوع ہے) دیکھیں : المغنی لابن قدامہ (140/5).

اور محرم شخص کے لباس میں خوشبو نہ
لگانے کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

"اور تم وہ چیز نہ پہنو جسے زعفران
اور ورس لگی ہوئی ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1838) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1177)

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(ہم نہیں جانتے کہ اہل علم کے مابین
اس میں کوئی اختلاف ہے)

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (
142/5).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے
ایسے شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے احرام باندھ لیا تو اسے کسی دوسرے شخص نے
خوشبو لگا دی اور اس نے اس کا دل رکھتے ہوئے قبول کر لی حالانکہ اسے علم تھا کہ
احرام کی حالت میں محرم شخص کے لیے خوشبو حرام ہے، تو اس کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

کسی بھی شخص کے جائز نہیں کہ وہ اللہ
تعالی کی معصیت میں کسی دوسرے کا دل رکھے اور اس سے اچھا معاملہ کرتے ہوئے اللہ

تعالی کی معصیت ونافرمانی کاارتکاب کرلے ، جب آپ کوخوشبو پیش کی گئی تھی توآپ پر
واجب تھا کہ آپ اسے کہتے : محرم شخص کے لیے خوشبو جائز نہیں .

اوروہ شخص (جس نے کسی دوسرے کو
خوشبودی) اس پر ہوسکتا ہے یہ مخفی رہے کہ محرم شخص پر خوشبو کا استعمال حرام ہے ،
اورہوسکتا ہے وہ بھول جائے اور آپ کو خوشبو لگادے . . .

اس بنا پر کہ آپ نے ایسا نہیں کیا
اورآپ نے اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی میں مجاملہ کیا آپ پر اپنے اس فعل سے توبہ
کرنا واجب ہے ، اور علماء کرام کہتے ہیں کہ :

آپ پر تین امور میں سے ایک کرنا واجب
ہوگا : یا تو مکہ میں ایک بکری ذبح کریں؛ اوراسے فقراء میں تقسیم کردیں.

یا پھر چھ مساکین کو کھانا کھلائیں ،
اورہر مسکین کے لیے نصف صاع ہے اوریہ بھی مکہ میں ہی دیا جائے .

اوریا پھر آپ تین روزے رکھیں ، چاہے
اپنے ملک اور علاقہ میں ہی جا کر.

اوران کا یہ بھی کہنا ہے کہ : جس جگہ
میں ممنوعہ چیز کا ارتکاب کیا گیا ہے وہاں بھی بکری ذبح کی جاسکتی ہے ، اور مسکینوں
کو کھانا کھلایا جاسکتا ہے .

دیکھیں : الفتاوی (154–153/22).

واللہ اعلم .